عربی سیکھنا آسان ہو جائے گا"۔ (امجد عباسی)

مغرب اور اسلام (سہ ماہی) ' ادارت: ڈاکٹر انیس احمد' خالد رحمن' سجاول خان رانجھا۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز' بلاک ۱۹' مرکز ایف سیون' اسلام آباد۔ صفحات: ۴۸۔ قیمت: ۲۵ روپے۔

اسلام کے بارے میں مغرب کا رویہ عالمی سطح پر محض ایک سیاسی موضوع نہیں ہے' بلکہ اس کی جڑیں فکری اور مذہبی اعتبار سے بھی بڑی گہری ہیں۔ اس کش مکش کا سب سے افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ اہل مغرب نے مذہبی منافرت' سیاسی عدم دیانت' علمی بددیانتی اور جنگی وحشیانہ پن کا نشانہ مسلم دنیا کو بنایا۔

مغرب کے ذہن کا مطالعہ کرنے کے لیے جرمن' فرانسیسی' اطالوی' ہسپانوی اور انگریز مستشرقین کی تحریریں بڑی اہم ہیں۔ لیکن ہمارے ہاں مغربی زبانوں سے عمومی بے تعلقی نے' مغرب میں اٹھنے والے فکری تعصبات کا ادراک دشوار بنا دیا ہے۔ البتہ سابق برطانوی نو آبادیاتی علاقوں میں رہنے والے ہم جیسے افراد انگریز مستشرقین تک رسائی پا سکتے ہیں' (اور کچھ افریقی سابق نو آبادیات کی پہنچ فرانسیسی تک بھی ہے) لیکن اس میں بھی افسوس ناک صورت حال یہ ہے کہ انگریزی سے ناتا رکھنے کے باوجود ہم عام طور پر' اسلام اور مسلم دنیا کے بارے میں لکھی ہوئی انگریزی تحریروں تک رسائی میں ناکام ہیں۔ انگریز' انگریزی اور امریکہ کی عمومی تابع داری کے باوجود ہمارا دانش ور اور روشن خیال طبقہ صرف ٹائم' نیوز ویک' اکانومسٹ (لندن) اور ریڈرز ڈائجسٹ سے تعلق رکھتا ہے۔ عام و خاص علمائے کرام' اہل قلم اور اصحاب درس و تدریس کو تو اتنا پڑھنے کی بھی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ نتیجہ یہ کہ جو مغرب پر "ایمان" لایا' وہ بلا سوچے سمجھے ان کے جملوں کی جگالی کر رہا ہے' اور جو مغرب کو سرتاپا ضلالت سمجھتا ہے' وہ پڑھے بغیر سطحی قسم کے پامال جملوں سے اپنے طور پر مغرب کے حملے کا جواب دے رہا ہے۔ حالاں کہ یہ رویہ بھی غیر علمی ہے اور تفکر' تدبر اور تعقل کے قرآنی حکم کی نفی ہے۔ اس صورت میں مغرب اور امریکہ میں شائع ہونے والے تحقیقی اور علمی مجلوں تک رسائی حاصل کرنا ضروری ہے۔ یہی جرائد ان کے پالیسی سازوں' تحقیق کاروں' طالب علموں اور ریاستی اہل کاروں کا ذہن تشکیل دیتے ہیں۔ ان میں ایک دلچسپ نمونہ وہ افراد بھی ہیں' جو مسلم دنیا سے مغرب میں گئے اور مسلم دنیا کے خلاف وعدہ معاف گواہ بن گئے۔ اس طبقے کو مستغربین کہا جاتا ہے۔ جن مطلوب رسائل و جرائد کا ذکر کیا گیا ہے ان تک عوام تو ایک طرف رہے' خواص کی رسائی بھی' عام طور پر ممکن نہیں ہے۔

جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے' مغربی فکر کے حامل علمی اور تحقیقی مجلے' ہماری مذہبی دنیا کی رسائی سے تو باہر ہیں' مگر عام طور پر خود جدید علوم کے ماہرین کی پہنچ سے بھی باہر ہیں۔ اس تناظر میں' زیر تبصرہ مجلہ "مغرب اور اسلام" اردو علم و صحافت میں ایک انوکھا' دلچسپ اور قیمتی اضافہ ہے اور ایک منفرد تجربہ بھی۔ ابلاغیات

کے دھماکہ خیز دور میں آج کا اردو خواں طبقہ بے خبری اور سطحیت کے جس صحرا میں کھڑا ہے، اس کے لیے یہ مجلہ علم و خبر کے گلستان کا سا منظر پیش کرتا ہے۔۔۔ مجلے میں مغرب کے ۲۰ تحقیقی (ایک اطالوی، ۶ برطانوی اور ۱۳ امریکی) مجلوں سے دو مقالوں کا متن و عن اردو ترجمہ پیش کیا گیا ہے ("دور جدید کے بعد کی دہشت گردی" اور "مذہب کے نام پر دہشت گردی") جب کہ ان مجلوں میں اسلام اور عالم اسلام کے بارے میں ۴۲ مقالوں کا تعارف، مباحث اور تبصرہ مختصر طور پر دیا گیا ہے۔ اس عمل سے بخوبی وہ لہر ابھر کر سامنے آ جاتی ہے کہ جس کی صدائے بازگشت ہمارے ہاں سیکولر لابی پیدا کرتی ہے۔

مجلس ادارت کے صدر، ڈاکٹر انیس احمد نے اپنے افتتاحیے میں رسالے کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا ہے: "ہم یہ خواہش رکھتے ہیں کہ مغرب اور مشرق میں، اسلام اور مسلمانوں کے حوالے سے جو رجحانات پائے جاتے ہیں، انھیں سمجھیں..... ان فکری غلطیوں کی اصلاح کی جائے جو اسلام اور مسلمانوں، اور اسلام کے نام نہاد نقادوں کے درمیان ایک معاندانہ رویے کا سبب بن گئے ہیں..... ہمارا اصل ہدف مغرب کا اسلام کے بارے میں موقف و طرز عمل سمجھنا ہے.... ہم چاہتے ہیں کہ بلا کسی تعبیری کوشش اور تبصرے کے، مغرب کی نمایندہ تحریروں کو، جن کا تعلق اس کے تصور اسلام اور امت مسلمہ سے ہے، اردو خواں طبقے کے سامنے رکھ دیا جائے"۔ (ص ۵)

یہ پہلا شمارہ ہے، اس لیے اس میں مزید بہتری کی گنجایش موجود ہے۔ ظاہر ہے کہ پہلا قدم اٹھانا ہی مشکل ہوتا ہے، گرم سفر رہنے والے مسافت کے کٹھن مراحل طے کر لیتے ہیں۔ اس مجلے کو ایک دینی اور قومی ضرورت سمجھ کر، استقبال کیا جانا چاہیے۔ دینی، صحافتی، علمی، تعلیمی اور عسکری اداروں کو اس کی افادیت سمجھنا چاہیے۔ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، اسلام آباد اور اس کا شعبہ "تحقیق و مطالعہ اسلام" اس علمی جسارت پر مبارک باد کا مستحق ہے۔ (سلیم منصور خالد)

ترجمان القرآن حاصل کرنے کے لیے

ملتان

پاسبان خبر مرکز

1- سرور روڈ، فون : 588932 - 539349